فتوی نمبر:[۳۶] بسم الله الرحمن الرحيم تاریخ:[۲۰۲۱/۰۲/۱۴]

سوال

گنجا پن ختم کرنے کے لیے سر کے پچھلے حصے سے بال لے کر آگے لگائے جاتے ہیں، کیا یہ جائز ہے؟

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

گنجا پن ختم کرنے کے دو طریقے ہیں:

- سر پر مصنوعی بال لگا لیے جاتے ہیں، جسے وِگ بھی کہا جاتا ہے، یہ دھوکہ دہی اور حرام ہے۔ دورِ جاہلیت میں لوگ بالوں کے ساتھ مزید بال لگایا کرتے تھے، تاکہ زیادہ لمبے نظر آئیں، یہ بھی ناجائز ہے۔(دیکھیں: صحیح مسلم:۲۱۲۲تا۲۷)
- سر کے پچھلے حصے سے بال لے کر، کٹ/ٹک لگا کر اگلے حصے میں لگائے جاتے ہیں، جیسا کہ پنیری لگائی جاتی ہے، اس سے اگلے حصے میں بھی بال اگنا شروع ہو جاتے ہیں، یہ طریقہ بالکل درست ہے۔

گویا: مصنوعی بال لگانا کسی صورت جائز نہیں، البتہ اگر بالوں کو اگانے کے لیے زراعت کی جائے، تو یہ جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

تین لوگوں کا قصہ مشہور ہے، جن کا امتحان لیا گیا تھا، ان میں سے ایک گنجا تھا، اور چاہتا تھا کہ اللہ تعالی اس کے بال لوٹا دے، تو فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا، جس سے اس کا گنجا پن ختم ہو گیا، اور بال اُگ آئے۔(بخاری:۳۴۶۴ مسلم:۲۹۶۴)

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ (رئیس اللجنۃ)

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضيلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
www.ulamaweb.com
fatwa@ulamaweb.com +923098280125

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور حافظ محمد اسحاق زاہد حفظہ اللہ